اکیسویں قسط

بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

73 واں عرسِ قادری رضوی ڈربن

شیخ طریقت، رہبر شریعت، مبلغ اسلام
حضرت علامہ مولانا
حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ
صدیقی قادری رضوی حامدی

زیر سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیر طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی
سجادہ نشین خوشتر

زیر سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری
خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام

مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دار الرضا
عالمی روحانی مرکز دار الرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:............بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' (اکیسویں قسط)

اسپیکر:............حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

موضوع:............73واں عرسِ قادری رضوی ڈربن

زیرِ سرپرستی:............شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:............شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:............حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

باہتمام:............مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر وترتیب:............حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:............17

پبلشر:............مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم o فاعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم o

ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشآء

صدق اللہ مولانا العظیم وصدق رسولہ النبی الکریم ونحن علی ذالک من الشاھدین والشاکرین والحمدللہ رب العالمین

قال اللّٰہ تبارک وتعالی فی شانِ حبیبہ o ان اللّٰہ وملئکتہ یصلون علی النبی ط یاایھاالذین امنو صلو علیہ وسلموا تسلیما o

اللّٰھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارک وسلم

73واں عرسِ قادری رضوی ڈربن!

حضرات علمائے کرام سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل ڈربن برانچ کے اراکین، بزرگو، دوستو، سنیو، ایمان اور یقین پر عقیدہ رکھنے والو! ملتِ اسلامیہ اور ساؤتھ خوش نصیب ہے کہ امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا 73واں عرس سراپا قدس منا رہی ہے۔ اور اے ڈربن کے رہنے والو خدا کا شکر ادا کرو کہ آج سے چودہ سال پہلے اسی مقام پر، اسی پہاڑی پر امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا پہلا عرسِ مبارک ہوا۔ وہ کاروان جو عشق ومحبت کا کاروان تھا، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا کاروان تھا، شہنشاہِ بغداد حضور سیدنا شیخ عبدالقادرِ جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی عقیدت کا کروان تھا، امام احمد رضا خان

قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے وسیلہ جلیلہ سے، صدقے سے چلا اور اس طرح سے چلا کہ چاہے وہ گرے اسٹریٹ ہو، چاہے وہ آڈیونس حال ہو، چاہے وہ کوئی بھی جگہ ہو، میرے دوستو ساؤتھ افریقہ کے چپے چپے سے ہر مسجد میں، مدرسے میں، خانقاہ میں میلاد کی ہر محفل و مجلس میں، اہلسنت و جماعت کے ایوان میں امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی لکھی ہوئی نعت گونجی اور مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام کا ترانہ انہی فضاؤں میں سنا گیا۔

میرے دوستو! آپ جانتے ہیں کہ یہ مشن اگر وقتی مشن ہوتا تو ختم ہو جاتا۔ اگر یہ مشن کسی گرو کی بنیاد پر ہوتا تو ختم ہو جاتا، اگر یہ مشن فیملی کی بنیاد پر ہوتا تو یہ ختم ہو جاتا، اگر یہ مشن مٹیریل کی بنیاد پر ہوتا تو یہ مشن ختم ہو جاتا، مگر اِس مشن کی بنیاد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہے، غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی عقیدت ہے یہی وہ وجہ ہے کہ

مٹ گئے، مٹتے ہیں، مٹ جائیں گے اعداء تیرے
نہ مٹا ہے، نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا

بریلوی کون لوگ ہیں

میرے دوستو! یہ عرسِ سراپا قدس ہے اور میں آپ سے عرض کروں کہ آخر وجہ کیا ہے کہ اِس صدی کا عظیم محدث سیدی، سندی، استاذی مربی روحانی وجسمانی محدثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مدینہ طیبہ میں حاضر ہیں یہ فقیر (یعنی مولانا ابراہیم خوشتر صاحب) ساتھ ہے۔ ایک عربی آیا، ایک مدنی آیا محدثِ اعظم پاکستان

کے حضور عرض کرتا ہے حضور یہ بریلوی کون لوگ ہیں؟ بریلوی کن کو کہا جاتا ہے؟ بریلوی کا کیا مطلب ہے؟ شیخ الحدیث نے پوچھا کہ کیوں تم یہ سوال کر رہے ہو؟ وجہ کیا ہے؟ اُس مدنی نے کہا کہ میرے گھر میں قصیدہ بردہ پڑھا جاتا ہے، میرے گھر میں درود وسلام کی مجلس ہوتی ہے، میرے گھر میں میلاد ہوتا ہے، میرے گھر میں صلوۃ و سلام اور قیام ہوتا ہے، میرے گھر میں آقاؤں کو آواز دی جاتی ہے، میرے گھر سے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نعرہ بلند ہوتا ہے۔ یہ بے دین لوگ ہمیں بریلوی کہتے ہیں وجہ کیا ہے؟ میں جس رُخ پر آپ کو ڈال رہا ہوں اُس کو سمجھنے کی کوشش کیجیے۔ لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ مولانا وجہ کیا ہے کہ آپ ساؤتھ افریقہ میں صرف امام احمد رضا کا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نام لیتے ہیں؟ حالانکہ یہ غلط ہے میں ایسا نہیں کرتا میں سارے آقاؤں کا نام لیتا ہوں۔ لیکن سنو، ایمان اور یقین کے کان سے سنو! بصیرت کی آنکھوں سے دیکھو۔ آپ مرید ہیں آپ مرشد رکھتے ہیں، آپ پیر رکھتے ہیں، آپ عرس کرتے ہیں، مزاروں پہ جاتے ہیں، لنگر کھاتے اور کھلاتے ہیں، مشائخ کے ہاتھ چومتے ہیں، اہلسنت و جماعت کے یہ جتنے کام ہیں آپ نے کبھی سوچا کہ اِس کے بیک گراؤنڈ میں کون ہے؟ آپ نے کبھی سوچا کہ پروڈکشن کون کر رہا ہے؟ ڈیفنس کون کر رہا ہے؟ کس نے پروف دیئے؟ کس نے چودہ سو برس کی سنت، کو طریقے کو جن لوگوں نے ختم کیا زندہ کرنے والا کون ہے؟ عرس کو کس نے زندہ کیا؟ خانقاہوں کی کس نے حفاظت کی؟ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سبز گنبد پر درود وسلام کا سبق کس نے پھیلایا؟ میرے دوستو وہ امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہیں، آپ قادری ہیں آپ کے

پیچھے امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہے، چشتی ہیں تو آپ کے پیچھے امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نقشبندی ہیں تو آپ کے پیچھے امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، سہروردی ہیں تو آپ کے پیچھے امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، اگر امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو اہلسنت کے فیکٹ سے نکالے گا تو اہلسنت وجماعت پر جو دلیل ہے وہ مکمل اور خود امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ذات ہے۔

آٹھ گھنٹے میں الدولة المکیة لکھی

میرے دوستو! شیخ الحدیث نے فرمایا بات یہ کہ ہے کہ ہندوستان میں یوپی میں ایک شہر ہے بریلی وہاں ایک عاشق رسول ﷺ پیدا ہوا، مظہرِ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پیدا ہوا، غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نام آپ نے سنا دنیائے اہلسنت جانتی ہے۔ لیکن اگر غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا آئینہ دیکھنا ہے تو امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو دیکھو۔ امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی آواز میں غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی آوز ہے اور امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مجسم شخصیت میں غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فیضان ہے۔ حضرت مولانا ضیاء الدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مدنی نے پوچھا کہ حضور آٹھ گھنٹے میں **الدولة المکیة** آپ نے ایک ایسی کتاب لکھی، ایک ایسی کتاب جو چودہ سو برس کے نصوص کا، قرآن کا، حدیث کا، ائمہ کے اقوال کا مجموعہ ہوا ے امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آپ کی ذات کے علاوہ دنیائے تصفیف میں اور دنیائے تحریر میں ایسی کتاب نظر نہیں آتی کہ جس کتاب کا ایک ایک ورق محمد رسول اللہ ﷺ کے اوپر وسیع نالج کا علم ہے۔ پوچھا گیا حضور یہ

کتاب آپ نے کیسے لکھی؟ جواب دیا گیا کہ مولانا میں کیا کتاب لکھوں گا، بات صرف اتنی تھی کہ میری نظر کعبے کی جانب تھی، میں کعبے کو دیکھ رہا تھا اور کعبے کے دروازے پر ایک طرف میرے آقا و مولا جانِ دو عالم، ایمانِ دو عالم، یقینِ دو عالم ایک طرف جلوہ فرما تھے۔ اور دوسری جانب شہنشاہ بغداد مدد فرما رہے تھے۔ فرما وہ رہے تھے قلم میرا چل رہا تھا۔ کہہ وہ رہے تھے اور لکھ میں رہا تھا۔ اور سنو اِس موقع پر ایک بات عرض کرتا چلوں آپ نے یہ جو میں عرض کر رہا ہوں محدثِ اعظم کچھوچھوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ڈربن والوں نے مدنی میاں کو دیکھا بھی ہوگا اور سنا بھی ہوگا، اِن کے والد محدثِ اعظم کچھوچھوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جن کی خدمت کا شرف مجھے حاصل ہے انہوں نے لکھا کہ جس طرح پین رائیٹر کے ہاتھ میں ہوتا ہے دنیا دیکھتی ہے کہ قلم لکھتا ہے، قلم نہیں لکھتا رائیٹر لکھتا ہے، محدثِ اعظم ہند کچھوچھوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ ”جس طرح سے پیج رائیٹر کے ہاتھ میں ہوتا ہے، امام احمد غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ہاتھ میں تھے“ میرے غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی جو مشیت تھی وہی مشیت میرے احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تھی، میرے غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا جو فرمان تھا وہی امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تحریر تھی۔ اور یہی محدثِ اعظم ہند کچھوچھوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جب میرے بزرگوں نے فتویٰ لکھنے کیلئے، ٹریننگ کیلئے امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بارگاہ میں پہنچادیا۔ حضرت علی حسین اشرفی میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ہم عصر تھے۔ دونوں کو ایک ہی پیر سے بیعت اور خلافت ملی، سید آلِ رسول رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مرید اور خلیفہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور سیدی آلِ رسول رحمۃ اللہ

تعالیٰ علیہ کے خادم الخلفاء سید علی حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ یہ رشتہ تھا دونوں میں اور مدنی میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والد یہ علی حسین اشرفی میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نواسے ہیں۔ کہتے ہیں جب میں امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بارگاہ میں آیا فتویٰ لکھنے کی ٹریننگ کیلئے مجھے جب بھیجا گیا تو اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے لڈو منگوائے اور غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بارگاہ میں فاتحہ نظر کیا گیا۔ میرے دوستو اُن کو پہچانو جو صرف زندوں کے دشمن نہیں بلکہ مردوں کے بھی دشمن ہیں۔ فاتحہ مت کرو، ایصالِ ثواب مت کرو، نمازِ جنازہ کے بعد دعا مت کرو، یہ سوئم مت کرو اور یہ چہلم مت کرو اور اور عرس مت کرو۔ جانتے ہو یہ وہ لوگ ہیں جو صرف زندوں کے ہی دشمن نہیں بلکہ مردوں کے بھی دشمن ہیں۔ ایصالِ ثواب کا سلسلہ بند کرنے کی کوشش کی گئی۔ آج بادشاہ پیر کا مزار زندہ و پائندہ ہے حضرت صوفی صاحب کی خانقاہ آباد ہے آج مسجدوں میں صلوۃ وسلام کی آوازیں بلند ہو رہی ہیں۔ مسجدوں میں نعتیں پڑھی جارہی ہیں۔ شریعت، طریقت کی، حقیقت کی، معرفت کی راہیں دکھائی جارہی ہیں جانتے ہو یہ کون دکھا رہا ہے؟ نام کسی کا بھی ہو نسبت کسی کی ہو، بات کسی کی ہو، مگر جب تحقیق کرو گے تو اِس صدی میں صرف ایک ذات ہے اور وہ امام احمد رضا کی ہے کہ ایسا آل راؤنڈر شریعت کے محاذ پر، طریقت کے محاذ پر تنہا اپنے ہاتھ میں قلم لے کر تمام دنیا کا مقابلہ اور بے دینوں کا مقابلہ کر رہا ہے۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! آج بات کی جاتی ہے تو سر راؤنڈر کو دیکھا جاتا ہے، آج بات کی جاتی ہے تو سوسائٹی کو دیکھا جاتا ہے۔ آج کی گفتگو میجورٹی کی بنیاد پر ہوتی ہے

لیکن میرے امام نے محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت کو زندہ کیا، انہوں نے مجبوری کو نہیں دیکھا، انہوں نے برادری کو نہیں دیکھا، انہوں نے ماحول کو نہیں دیکھا، انہوں نے حسب ونسب کو نہیں دیکھا، بلکہ حسب ونسب کے بت کو توڑ کر رکھ دیا اور بتایا کہ ہمارا بھائی وہی ہے جو محمد رسول اللہ ﷺ کا غلام ہے۔اور فرمایا کہ میں اُس کا غلام ہوں، محمد رسول اللہ ﷺ سے محبت کرنے والا میرا مخدوم ہے، میرا ماسٹر ہے۔

گرے ہوئے تبرک کا بھی بے مثال ادب

میرے دوستو! تبرک لایا گیا فاتحہ ہوئی، فاتحہ کے بعد، فاتحہ میرے دوستو یہاں بھی ہوتی ہے خانقاہوں میں الحمدللہ لنگر جاری ہے، لیکن ہوتا یہی ہے کہ لنگر میں کچھ چاول نیچے گر جاتے ہیں، کچھ پلیٹوں میں اِدھر اُدھر ہو جاتے ہیں، احتیاط نہ کرنے کی وجہ سے تبرک ضائع ہوتا ہے۔لیکن یاد رکھو کہ بزرگوں کا تبرک ایصال ثواب کا لنگر، وہ لنگر ہی تبرک نہیں ہوتا اُس لنگر کا ایک ایک دانہ تبرک ہو جاتا ہے۔اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ یہ تبرک تقسیم کر دیا جائے، لڈو تقسیم کرتے ہوئے اُس کا ایک دانہ زمین پر گر گیا، محدثِ اعظم کچھوچھوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بطورِ طالبعلم وہاں موجود تھے انہوں نے دیکھا کہ ایک دانہ جو گرا تو امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فوراً کھڑے ہو گئے۔کبھی آپ نے یہ منظر دیکھا ہے، غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ایصالِ ثواب کا، غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی فاتحہ کے تبرک کا ایک دانہ نیچے گر گیا تو اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کھڑے ہو گئے پھر کیا کیا اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے۔کیا کسی سے آپ نے فرمایا کہ بھائی یہ ایک دانہ گر گیا ہے

اسے اُٹھالو؟ اچھا یہ نہیں ہوا تو پھر کیا یہ ہوا کہ انگلی سے اسے آپ نے اُٹھالیا نہیں یہ نہیں کیا نہ آپ نے کسی سے کہا اور نہ ہاتھوں سے اسے اُٹھایا۔ بلکہ کیا تو یہ کیا کہ دنیائے محبت وعقیدت میں بہار آگئی ، کیا تو یہ کیا کہ محبت وعقیدت کی خانقاہوں میں رہنے والوں نے ، پرورش پانے والوں نے ایسا منظر اِس سے پہلے نہیں دیکھا تھا۔ محدثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں دیکھ رہا تھا کہ یا اللہ یہ اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کیسے کھڑے ہوگئے؟ کیا کسی ضرورت کی وجہ سے یہ کھڑے ہوگئے؟ کیا اِن کو کچھ ضرورت ہے؟ لیکن میں حیران ہوگیا یہ دیکھ کر کہ اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے دونوں پاؤں کے ساتھ جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں اعلیحضرت اُس تبرک کے گرے ہوئے دانے کے آگے اُسی طرح بیٹھے، جھکے، سر کو جھکایا، امام کا سر جھکا، عقیدت جھکی ، محبت جھکی، عقیدت و محبت کی دہلیز کو امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بوسہ دیا ، شہنشاہِ بغداد کی بارگاہ میں حاضری کا شرف حاصل کیا اور جھک کر اپنی زبان سے اُس تبرک کے دانے کو اُٹھا لیا۔ کبھی آپ نے ایسی عقیدت دیکھی ہے؟ یہی ہے میرے دوستو!

اے رضا فیض ہے احمد پاک کا

ورنہ تم کیا سمجھتے خدا کون ہے؟

یہ احمد پاک کا فیضان ہے اور امام احمد رضا نے حصولِ فیض کیا۔ تبرک کو اُٹھالیا آپ نے زبان سے۔ محدث صاحب لکھتے ہیں کہ اب تبرک کے ایک ایک دانے پر کسی دلیل کی ضرورت نہیں رہی۔ کہ ہر دانہ تبرک کا متبرک ہوتا ہے اِس کیلئے کسی پروف کی ضرورت نہیں کیونکہ امام احمد رضا نے سارا پروف ہمیں دے دیا۔

حضور کی محبت کے بغیر کوئی بھی کامل مومن نہیں

بات یہاں سے چلی تھی میرے دوستو کہ آپ کسی شخصیت کو آپ اُس وقت تک مان نہیں سکتے جب تک آفس کو آپ نہ مانیں۔ ڈائریکٹر کو آپ سمجھیں گے کہ یہ ڈائریکٹر ہے تو ضروری ہے کہ اُس کا جو ہیڈ آف سٹیٹ ہے تو اُس کے آفس کو آپ جانیں اور جب تک آپ اُس کی شخصیت طاقت کو، پاور کو نہیں جانتے اُس کی شخصیت کو نہیں سمجھ سکتے۔ جانتے ہو جس متحدہ ہندوستان کی بات، یعنی انڈیا پاکستان کی بات میں کر رہا ہوں وہاں محمد رسول اللہ ﷺ کو یہ عام آدمیوں کی بات نہیں آج جب اِس قسم کی گفتگو کی جائے تو لوگ کہتے ہیں مولانا He is very learner person, yes He is learner, he is writer, he is thinker سب کچھ موجود ہے لیکن میرے امام احمد رضا نے جواب دیا کہ جانو یہ ساری چیزیں ہونی آسان ہیں، آدمی thinker بھی ہو سکتا ہے، آدمی writer بھی ہو سکتا ہے، آدمی auther بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن یاد رکھو کہ ساری چیزیں اور ہیں اور ایمان اور یقین اور ہے۔ ایمان اور یقین کا سرچشمہ محمد رسول اللہ ﷺ کی محبت ہے۔ جب تک حضور ﷺ کی محبت نہیں ہوگی وہ کوئی بھی ہو، کچھ بھی ہو وہ مومن کامل نہیں ہو سکتا۔ لوگوں نے اپنی تقریروں میں کہا۔ کسی نے کہا، یہ ایک آدمی ہیں، یہ صرف ایک انسان ہیں۔ اعلیحضرت کو جلال آیا فرمایا کہ ظالمو آدمی تم ہو، صرف انسان تم ہو، یہ کیا کہہ رہا تو؟ تو Office of the Prophethood کو نہیں جانتا؟ Office of the

Prophethood اور اُن کی پاور کا حال یہ ہے کہ

چاند شق ہو، پیڑ بولیں، جانور سجدہ کریں

بارک اللہ مرجع عالم یہی سرکار ہے

وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مستغنی ہوا

میرے دوستو! آج بھی انگلیاں اُٹھ رہی ہیں، سیارہ جا رہا ہے، ہوائی جہاز جا رہے ہیں، سائنسی آلات جا رہے ہیں لیکن چاند کے دو ٹکڑے نہیں ہوئے، سورج پلٹا نہیں۔ اور ہندوستن میں جب یہ کہا گیا کہ جس کا نام محمد اور علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں معاذ اللہ۔ تو امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی غیرت کو جوش آیا، کتاب وسنت نے اپنا جلوہ دکھایا، فقہائے کرام کا قلم اور اُن کی تحریریں سامنے آئیں اور امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تحریر کیا کہ

وہ جہنم میں گیا جو اِن سے مستغنی ہوا

ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی

ارے جب ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو دادا ہیں جب اُن کو حاجت ہے تو تُو کیوں کہتا ہے کہ تمہیں حاجت نہیں؟ میرے جو یہ کہے کہ ہمیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ضرورت نہیں، یہ وہی کہہ سکتا ہے جس کے پاس ایمان نہیں، یقین نہیں اور یاد رکھو کہ کروڑ مرتبہ کلمہ پڑھنا اور بات ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہونا اور بات ہے۔

میرے دوستو! یہاں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہمارا اگر کسی سے رشتہ ہے تو محمدیت کی بنیاد پر

ہے، ہمارا اگر رشتہ کسی سے ہے تو محمد رسول اللہ ﷺ کی بنیاد پر ہے۔اور پھر امام احمد رضا کی غیرت پکار اُٹھی اور قلم نے تحریر کی شکل اختیار کی اور فرمایا

ما وشما تو کیا خلیل جلیل کو
کل دیکھنا کہ اُن سے تمنا نظر کی ہے
ان سا نہیں انسان وہ انسان ہیں یہ
قرآن تو یہ کہا ہے کہ میری جان ہیں

ارے یہ ایمان کی جان ہیں اِن کے بغیر ایمان نہیں، ان کے بغیر ایقان نہیں،ان کے بغیر قرآن نہیں۔ یہ ہیں اور جانتے ہو میرے دوستو قرآن کلامِ ساقط ہے وہ بولتا نہیں لیکن پیارے نبی قرآن ناطق ہیں یہ بولتے ہیں۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ہر ہر مرحلے پر اہلسنت و جماعت کی کامیاب قیادت کی اور قرآن اور حدیث کی رو سے مسلک اہلسنت و جماعت کو مالا مال کر دیا۔ بزرگو، عزیزو اور دوستو! یہ ایک مختصر تھا معروضہ تھا جو اِس فقیرِ قادری نے پیش کیا۔ ابھی آپ سن رہے تھے کہ سنی رضوی سوسائٹی کا قیام کس لئے عمل میں آیا اسی لئے عمل میں آیا کہ سنیت کی تبلیغ ہو اِس کے علاوہ کوئی دوسرا ہمارا منصوبہ نہیں۔آپ جانتے ہیں ویسے بھی میں مسافر آدمی ہوں۔حاجی صاحب بھی جانتے ہیں، سارے احباب جانتے ہیں کہ میں آتا ہوں اور اپنا کام کر کے چلا جاتا ہوں۔ مجھے یہاں کوئی لالچ نہیں، میرا ویسے یہاں کوئی مطلب نہیں سوائے امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مشن کے۔آپ اِس ادارے کی طرف توجہ کریں اور خدا سے دعا کیجئے

کہ

خوشا مسجد و مدرسہ اور خانقاہیں

کہ درگاہ بوقت قیل وقالِ محمد

یہ قیل وقالِ محمد کیا ہے میرے دوستو! یہ ایجوکیشن ہے، تعلیم ہے۔ عزیزو اور دوستو آج تعلیم اور ایجوکیشن کی ضرورت ہے سنی رضوی سوسائٹی میں کام کرنے والے موجود ہیں ۔ ایجوکیشن کیلئے مولانا محمد فروغ القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ یہاں موجود ہیں ۔ ایجوکیشن کیلئے ، ٹیچنگ کیلئے ،ٹریننگ کیلئے ۔ میرے دوستو آج آگے بڑھو اپنے بطوں کو لاؤ اور یاد رکھو اِس کے علاوہ ہمارا کوئی دوستو منشاء نہیں ۔

یاد رکھو! میں سرونٹ تھا، سرونٹ ہوں، سرونٹ رہوں گا۔ یہاں ماسٹر میرے دوستو کوئی نہیں ہم سب امام احمد رضا کے غلام ہیں ۔ اور غلام کون ہوتا ہے اعلیحضرت عرض کرتے ہیں ۔

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے

ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود

اعلیحضرت عرض کرتے ہیں کہ یا رسول اللہ ﷺ میرا نام احمد رضا ہے اور آپ کام وہ لیں کہ جس سے میں اپنے پیارے نبی جنابِ احمد مجتبیٰ ﷺ کو راضی کرتا رہوں ۔ آج اسی فیلنگ کی ضرورت ہے، آدمی جوش میں آکر بہت کچھ کہتا ہے، جوش میں آکر بہت

کچھ کرتا ہے لیکن اسے سوچنا چاہئے کہ اُس کا کیرئیر اور اُس کی جو مصروفیات ہیں اُس کا جو کام ہے کیا وہ اللہ کو پسند ہے؟ کیا رسول اللہ ﷺ کو پسند ہے؟ یاد رکھو کہ ساری دنیا اگر تمہارے قدموں پر جھک جائے اور اللہ اور اُس کے رسول کی رضا نہ ہو تو یہ ساری دنیا تمہیں جہنم میں لے جائے گی۔ اور ساری دنیا ناراض ہو اور اللہ اور اُس کا رسول راضی ہو تو یاد رکھو کہ یہ دنیا کچھ نہیں کرسکتی۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! وقت کا دامن دراز سے دراز تر ہو رہا ہے۔ بس ایک ہی شعر پڑھ کر کے امام احمد رضا کی بارگاہ میں اپنی جانب سے اور آپ کی جانب سے معروضہ پیش کرتا ہوا رخصت ہوتا ہوں۔ امام احمد رضا عرض کرتے ہیں کہ

ہم بھکاری وہ کریم اُن کا خدا اُن سے فزوں
اور نہ کہنا نہیں عادت نہیں رسول اللہ کی

ہم بھکاری ہیں محمد رسول اللہ ﷺ کے اور اُن کے صدقے غوث الاعظم کے ہم بھکاری ہیں۔ سبحان اللہ ہم بھکاری ہو گئے اور دینے پیارے نبی ﷺ ہیں اور خدا کی شان کیا ہے؟ تو سنو امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کہ ''وہ کریم ہیں اور اُن کا خدا اُن سے بھی بڑا ہے، اور بڑا ہی نہیں میرے دوستو بلکہ کریم بنانے والا بھی تو وہ خدائے کریم ہے۔ کریم کس نے بنایا؟ خدائے کریم نے محمد رسول اللہ ﷺ کو کریم بنایا۔ یہ کہنے کے بعد اے سنیو تم بھی کوئی نیت کرلو اور میں کیا نیت کروں گا میری نیت تو یہی ہے کہ یا رسول اللہ ﷺ میں اِس ملک میں امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مشن کو لے کر آیا۔ اے اللہ! اِس مشن کا آوازہ قیامت تک بلند ہوتا رہے۔ قادریت اور رضویت

کا پرچم اِن فضاؤں میں لہراتا رہے۔ دیکھو کتنی خوبصورت بات کی اور دعا کے بعد اب دلیل سنئے اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں کہ یہاں نہ ہے ہی نہیں یہاں تو صرف ''ہاں'' ہے جو بھی مانگو گے وہ محمد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ سے ملے گا۔ یقین تو دیکھئے

ہم بھکاری وہ کریم اُن کا خدا اُن سے فزوں

اور نہ کہنا نہیں عادت رسول اللہ کی

اور بارگاہِ غوثیت میں یہ معروضہ پیش کرتا ہوا رخصت ہوتا ہوں کہ

تیری سرکار میں لاتا ہے رضا اُس کو شفیع

جو میرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

اور پھر فرمایا کہ تم جو احمد رضا کو دیکھتے ہو کہ ساری دنیا کے ساتھ مقابلہ کر رہا ہے وجہ کیا ہے؟ کہتے ہیں کہ

کیا دبے جس پہ حمایت کا ہو پنجہ تیرا

شیر کو خطرے میں لاتا نہیں کتا تیرا

احمد رضا کون ہیں؟ کہتے ہیں اے لوگو احمد رضا صرف احمد رضا نہیں یہ شہنشاہِ بغداد کا غلام ہے۔

اِس نشانی کے جو سگ ہیں نہیں مارے جاتے

حشر تک گلے میں رہے پٹہ تیرا

میرے عزیزو، میرے دوستو! امام احمد رضا سنیت کا موضوع ہے، امام احمد رضا مسلک کا موضوع ہے، امام احمد رضا محبت کا عنوان ہے، امام احمد رضا عقیدت کا عنوان ہے۔

جب تک دنیا ہے نہ عقیدت ختم ہوسکتی ہے، نہ محبت ختم ہوسکتی ہے، نہ ایمان ختم ہوسکتا ہے، اور یہ یقین ہے کہ یہ ختم نہیں ہوگا تو سن لو کہ امام احمد رضا کا نام اور کام قیامت تک زندہ رہے گا۔

میرے دوستو یہ جو معروضہ پیش کیا گیا۔ زبان میری تھی فیضان کسی کا تھا۔ بول میں رہا تھا بلوا کوئی اور رہا تھا۔ دوستو توجہ کرو یہ سنٹر، یہ ادارہ، یہ زمین سب آپ کی ہے اللہ تعالیٰ آپ کو مجھے سب کو یہ توفیق عطا فرمائے کہ یہ سرزمین میں شہنشاہِ بغداد کا اور امام احمد رضا کا نام اور کام قیامت تک زندہ رہے اور سنو کہ وہ تو زندہ رہے گا سینو یہ بھی سن لو کہ اگر تم زندہ رہنے چاہتے ہو تو اِن کے نام اور کام کو زندہ رہنا چاہیئے ورنہ یہ نہ رہے تو میرے دوستو پھر ہم بھی زندہ نہیں رہ سکتے اور وہ تو رہیں گے اس لئے اگر ہمیں زندہ رہنا ہے تو ہمیں چاہیئے کہ امام احمد رضا کی نسبت اور فیضان کے سہارے ہم زندہ رہیں۔
یہ ایک مختصر معروضہ تھا جو پیش کر دیا گیا ڈربن کے مسلمانوں کو ڈربن کا یہ چودھواں عرس قادری رضوی مبارک ہو۔ خدا کرے کہ اعراس ہوتے رہیں فضائیں گونجتی رہیں، یارسول اللہ ﷺ کا نعرہ بلند ہوتا رہے۔ آپ آتے رہیں اور قادری رضوی لنگر کا یہ باڑہ بٹتا رہے۔ اٰمین بجاہ النبی الامین ﷺ

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے

ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود

اعلیحضرت عرض کرتے ہیں کہ یارسول اللہ ﷺ میرا نام احمد رضا ہے اور آپ کام وہ لیں کہ جس سے میں اپنے پیارے نبی جنابِ احمد مجتبیٰ ﷺ کو راضی کرتا رہوں۔ آج اسی فیلنگ کی ضرورت ہے، آدمی جوش میں آکر بہت کچھ کہتا ہے، جوش میں آکر بہت کچھ کرتا ہے لیکن اسے سوچنا چاہئے کہ اُس کا کیرئیر اور اُس کی جو مصروفیات ہیں اُس کا جو کام ہے کیا وہ اللہ کو پسند ہے؟ کیا رسول اللہ ﷺ کو پسند ہے؟ یاد رکھو کہ ساری دنیا اگر تمہارے قدموں پر جھک جائے اور اللہ اور اُس کے رسول کی رضا نہ ہو تو یہ ساری دنیا تمہیں جہنم میں لے جائے گی۔ اور ساری دنیا ناراض ہو اور اللہ اور اُس کا رسول راضی ہو تو یاد رکھو کہ یہ دنیا کچھ نہیں کرسکتی۔

باہتمام

مولانا محمد ابراھیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

DAR-UL-RAZA

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com